روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 4/اگست 2009ء 12 شعبان 1430ہجری 4 ظہور 1388ہش جلد 59-94 نمبر 175

جلسہ سالانہ یوکے کے بابرکت انعقاد پر نازل ہونے والے خداتعالیٰ کے فضلوں پر شکر وامتنان کا اظہار

جلسہ اور ایم ٹی اے کی برکت سے تمام جماعت احمدیہ کو خداتعالیٰ نے ایک قوم بنا دیا ہے

الٰہی انعامات پر ہمارے جذبات تشکر پہلے سے بڑھ کر ظاہر ہوں اور تمام محبتوں کا مرکز خداتعالیٰ کی ذات بن جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 31/جولائی 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31/جولائی 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ اتوار کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ یوکے اپنی تمام تر برکتوں سے نہ صرف شاملین جلسہ کو بلکہ دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی احمدیوں نے ایم ٹی اے کے ذریعے سے اس میں شمولیت کی، انہیں سیراب کرتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچا تھا۔ اس بات پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کو ایک قوم کی شکل میں بنایا ہوا ہے۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر اور اس کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ شکر تو ہم ظاہری باتوں پر کر سکتے ہیں جن کا ہمیں پتہ چل جاتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضل جلسے کے دنوں میں ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا ہمیں پتہ ہی نہیں چل رہا ہوتا پس یہ بات ہمیں اس طرف توجہ دلانے والی ہونی چاہئے کہ ہماری زبانیں اللہ تعالیٰ کے شکر کا اظہار ہمیشہ کرتی چلی جائیں۔ فرمایا کہ جلسہ کے موقع پر اس قدر بڑے اجتماع میں لوگوں میں سوائن فلو کے پھیلنے کا خدشہ مدنظر تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور سوائے تین چار کیسز کے اللہ تعالیٰ نے سب کو محفوظ رکھا۔ سوائن فلو سے بچاؤ کیلئے احتیاطی پہلو کے پیش نظر ہومیو پیتھک دوائی کا استعمال کروایا جانا بھی اچھا اقدام تھا۔

حضور انور نے کارکنان وکارکنات کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے جلسہ کی کامیابی اور دنیا میں جلسے کے تمام پروگرام دکھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ فرمایا اس دفعہ خدا کے فضل سے انتظامات گزشتہ سالوں کی نسبت بہت اچھے تھے۔ تمام شعبہ جات نے اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق اپنے فرائض کو احسن رنگ میں ادا کرنے اور مہمانوں کی مہمان نوازی کے لئے اپنی تمام تر طاقتیں صرف کرنے کی کوشش کی اور سب کام کرنے والوں نے اپنے فرائض کو بڑی خوبی سے ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس سال حکومتی ادارے کی طرف سے ہیلتھ اینڈ سیفٹی کی طرف خاص توجہ دینے کے لئے کہا گیا تھا، اس کے لئے بھی ایک نیا شعبہ اس دفعہ قائم کیا گیا اور مختلف مواقع پر اس شعبے سے متعلقہ حکومتی نمائندے اس کی چیکنگ اور انسپکشن کیلئے آتے رہے۔ فرمایا کہ غسلخانوں اور ٹائلٹس میں صفائی کے حوالے سے جہاں کارکنوں نے صفائی کا خیال رکھا وہاں مہمانوں نے بھی میرے کہنے کے مطابق اس پر عمل کیا اور غسلخانوں کو استعمال کرنے کے بعد اکثر نے صاف کرنے کی کوشش کی۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے فضل ہے کہ خلیفہ وقت کی آواز پر اطاعت کرنے کی احمدیوں کو توفیق ملتی ہے اور فوری طور پر عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس سال عورتوں کی مارکی میں بھی عمومی رپورٹ یہی ہے کہ عورتوں نے جلسے کی کارروائی بڑی اچھی طرح، خاموشی اور توجہ سے سنی۔ بہرحال ہمیشہ یاد رکھیں کہ جلسے کی اصل برکات جلسے کی کارروائی سننے میں ہے۔ حضور انور نے دوران جلسہ پیدا ہونے والی بعض خامیوں اور کمزوریوں کا بھی ذکر فرمایا اور آئندہ ان کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دلائی۔ حضور انور نے بعض انتظامی امور کا ذکر کر کے کارکنان اور انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے پر مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے بعض کمیوں اور کمزوریوں کو دیکھتے ہوئے بھی صرف نظر کیا۔ حضور انور نے جلسے میں شامل ہونے والے بعض غیر از جماعت مہمانوں کی طرف سے جلسہ کے بابرکت انعقاد، بہترین انتظامات، حسن سلوک سے پر ماحول اور جلسے کے روحانی اور نیک نتائج کے بارے میں محبت بھرے جذبات اور تاثرات کا ذکر فرمایا۔ جن میں کہا گیا کہ جلسے کے ان تین دنوں میں پیار، محبت اور ڈسپلن کا بے مثال نظارہ دیکھا گیا پھر کہا گیا کہ جماعت احمدیہ کی تعلیمات انسانی ہمدردی، امن وآشتی اور تمام انبیاء اور مذاہب کے احترام پر مبنی ہے، جماعت احمدیہ کے لئے سب سے قیمتی اور قابل قدر چیز اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کی بھلائی ہے۔ حسن خلق میں جماعت احمدیہ ایک امتیازی نشان ہے۔ پھر اظہار ہوا کہ "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" کا ماٹو ہی ہے جس کی عملی تصویر جماعت احمدیہ ہے جو کہ ایک الٰہی جماعت کا مقصد ہوتا ہے اور اسی سے آج ساری دنیا کو سبق حاصل کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جہاں دنیا ہوا و ہوس میں مبتلاء ہے وہاں مسیح موعود کے غلام اپنی روحانیت میں ترقی کیلئے کوشش میں مصروف ہیں اور ایک نئے جذبے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دنیا کے ہر ملک سے کثرت سے پیغامات اور محبت سے لبریز جذبات کا اظہار ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وعدے کے موافق حضرت مسیح موعود کی ایسی محبت دلوں میں ڈالی ہے جس کی مثال آج دنیا میں کہیں نہیں ملتی اور آپ کے ناطے پھر یہ خلافت سے محبت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات پر ہمارے جذبات تشکر پہلے سے بڑھ کر ظاہر ہوں اور ہماری تمام محبتوں کا مرکز خداتعالیٰ کی ذات بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محبوب کے خدام

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں جریر بن عبداللہ کے ساتھ سفر پر گیا تو وہ میری خدمت کرتے تھے۔ میں نے انہیں روکا تو انہوں نے فرمایا میں نے انصار کو رسول اللہؐ کی ایسی خدمت کرتے دیکھا ہے کہ میں نے قسم کھائی کہ جب میں کسی انصاری کی صحبت میں رہوں گا تو اس کی خدمت کروں گا۔

(صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب خیر دور الانصار حدیث نمبر 4570)

عبادتوں کے معیار

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ 2009ء کے لئے جو پیغام بھجوایا اس میں عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی بطور خاص نصیحت فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں پر بہت زور اور توجہ دیں۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہر احمدی کی اور خاص طور پر عہدیدار کی کہ جماعتی ترقی اور حالات کی بہتری کے لئے بہت دعائیں کریں۔ نہ صرف اپنی فرض عبادتوں کے معیار بلند کریں بلکہ نوافل سے بھی انہیں سجائیں۔ مالی قربانی میں تو ماشاء اللہ پاکستان کے احمدیوں نے دنیا کی تمام جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے لیکن (بیوت الذکر) کی آبادی کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ اِس میں آپ کو صفِ اوّل میں کھڑا کر دے۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ مجھے آپ کی طرف سے خیر کی خبریں پہنچائے اور ہر فرد جماعت کو میرے لئے قُرَّۃُ الْعَین بنائے۔ مجھے بھی آپ سب کے لئے پہلے سے بڑھ کر دعاؤں کی توفیق دے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام ہم سب کیلئے ہے۔ آپ کے ارشاد کی روشنی ہم سب کا فرض ہے کہ ہم نماز باجماعت کا قیام کریں۔ اور بیوت الذکر کو ہمیشہ آباد رکھیں۔ آمین

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

انٹرویو برائے محررین انسپکٹران وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ میں محررین و انسپکٹران درجہ دوم کی آسامیوں کیلئے امیدواران سے انٹرویو کا پروگرام درج ذیل ہے۔

1۔ مورخہ 11/اگست 2009ء کو بوقت 9:00 بجے صبح تحریری ٹیسٹ لیا جائے گا۔

2۔ تحریری ٹیسٹ میں کامیاب امیدواران کا انٹرویو 12/اگست کو دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

جماعت احمدیہ آسٹریا کا چوتھا جلسہ سالانہ

مکرم محمد زاہد صدیقی صاحب افسر جلسہ سالانہ

نماز تہجد

جلسہ سالانہ کے پروگرام کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا۔ بعدازاں نماز فجر ادا کی گئی۔ نماز کے بعد درس قرآن مجید ہوا۔

مورخہ 28 جون 2009ء کو دو اجلاسات ہوئے جن میں آسٹریا کے دور دراز شہروں کے علاوہ انگلینڈ، جرمنی اور سلواکیہ سے احباب و خواتین نے شمولیت اختیار کی۔ اسی طرح مقامی آن لائن اردو اخبار کی طرف سے دو رپورٹرز بھی تشریف لائے۔ جلسہ سالانہ میں پینسٹھ افراد نے شرکت کی۔

یہ جلسہ ویانا شہر کے ایک خوبصورت ہال میں منعقد ہوا۔ مستورات کے جلسہ گاہ میں پلازمہ ٹی وی کے ذریعے جلسہ کی کارروائی براہ راست دکھانے کا خصوصی اہتمام تھا۔

پہلا اجلاس

پہلا اجلاس ساڑھے دس بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ جلسہ سالانہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور ان آیات کریمہ کا اردو و جرمن ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ تلاوت کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے پیش کیا گیا۔ ازاں بعد مکرم منیر احمد منور صاحب مربی انچارج آسٹریا و پولینڈ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز اور روح پرور خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور انور نے جماعت احمدیہ آسٹریا کے چوتھے جلسہ سالانہ کے موقع پر بھجوایا تھا۔ حضور انور نے اپنے مبارک پیغام میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران فرمائے۔ اللہ سب کو اس جلسہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق بخشے۔ نیز احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ میری طرف سے آپ کو پیغام ہے کہ آپس میں متحد ہو کر رہیں۔ اس سے روحانی طاقت ملتی ہے۔ دنیا پر بھی متحد جماعتوں کا رعب اور دبدبہ ہوتا ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانہ کے امام کو مان کر اس کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور ہم اس نظام میں پروئے گئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہے اور ہم دوسرے (۔) کی طرح بکھرے ہوئے نہیں بلکہ خلافت کی برکت کی وجہ سے ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ پس آپ کو اس نظام کی قدر کرنی چاہئے اور اس کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر ڈالیں اور نظام اور خلافت کی اطاعت کا دامن کبھی نہ چھوڑیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور آپ کو نظام کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق دے۔ اللہ آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

بعدہ برطانیہ سے تشریف لائے ہوئے مہمان مقرر مکرم فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ نے اطاعت خلافت اور اطاعت امیر کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعدہٗ آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے بعد دوسری نظم پیش کی گئی۔ اس اجلاس کا دوسرا خطاب مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ کا تھا۔ آپ نے لین دین کے بارہ میں دینی تعلیم کے موضوع پر تقریر کی۔ تیسری تقریر آسٹرین نواحمدی مکرم محمد یونس مائر ہوفر صاحب کی تھی۔ انہوں نے ایک یورپین کی زندگی میں قرآن کریم کا کردار کے موضوع پر جرمن میں خطاب کیا اردو میں اس کا ترجمہ مکرم حافظ راحت شمیم صاحب نے پیش کیا۔ بعدہ نماز ظہر و عصر و طعام کا وقفہ ہوا۔

اجلاس دوئم

نماز ظہر و عصر اور طعام کے بعد دوسرا اجلاس دو بج کر چالیس منٹ پر شروع ہوا جس کی صدارت مکرم منیر احمد منور صاحب مربی انچارج آسٹریا و پولینڈ نے کی۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور ان آیات کریمہ کا اردو ترجمہ پیش کیا گیا۔ تلاوت کے بعد نظم پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں چار تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم احمد جمال ماجد صاحب نے انگریزی اور جرمن زبان میں، تلاوت قرآن کریم کی اہمیت و برکات، کے موضوع پر کی۔ مکرم مرزا عرفان احمد صاحب آف جمہوریہ سلواکیہ نے، مقام قرآن وحدیث از ارشادات حضرت مسیح موعود، کے موضوع پر تقریر کی۔ تیسری تقریر مکرم جہانگیر مرشد عالم صاحب نیشنل صدر جماعت آسٹریا نے کی۔ بعدہ نظم پیش کی گئی۔ نظم کے بعد اس ایک روزہ جلسہ کا آخری خطاب مکرم منیر احمد منور صاحب نے کیا۔ ان کا موضوع تھا، حضرت رسول پاک ﷺ کا توکل علی اللہ، خطاب کے آخر میں انہوں نے دور ونزدیک سے آئے ہوئے تمام مہمانوں اور رضا کاروں کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انتھک محنت کے ساتھ اس جلسہ سالانہ کے انتظامات کو ممکن بنایا اور ان سب کیلئے خصوصی دعا کی درخواست کی۔

آخر میں مکرم فیروز عالم صاحب انچارج بنگلہ ڈیسک لنڈن، جو اس جلسہ کے مہمان خصوصی تھے، نے دعا کروائی اور یوں یہ ایک روزہ جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

7/اگست 2009ء

2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	ترجمۃ القرآن کلاس اور چلڈرن کلاس
6-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، میڈیکل نیوز ریویز
7-15 am	لقاء مع العرب 21 مارچ 1995ء
8-20 am	المائدہ
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	ترجمۃ القرآن 20/اکتوبر 1998ء
12-05 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
1-00 pm	گلشن وقف نو 3/جنوری 2009ء
2-00 pm	فرنچ کلاس
2-20 pm	سرائیکی سروس
3-05 pm	اعتراضات کے جوابات
5-05 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ
7-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-15 pm	بنگلہ پروگرام
9-15 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7/اگست 2009ء
11-10 pm	امن سمپوزیم 2004ء خطاب حضور انور
11-30 pm	فرنچ کلاس

8/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	میڈیکل نیوز ریوز
3-10 am	خطبہ جمعہ
4-20 am	ہنی بی۔مذاکرہ
4-50 am	اعتراضات کے جوابات
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
7-15 am	فرنچ کلاس
7-40 am	لقاء مع العرب
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-15 am	خطبہ جمعہ 7/اگست 2009ء
10-25 am	امن سمپوزیم 2004ء
10-55 am	راہ ھدیٰ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	سوال و جواب
2-15 pm	خطبہ جمعہ 7/اگست 2009ء
3-15 pm	رفقائے احمد
4-20 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	ماریشیس سروس
5-40 pm	سڈنی بوٹ شو
6-00 pm	تلاوت۔ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
6-45 pm	بنگلہ پروگرام
7-45 pm	براہ راست انتخاب سخن
8-45 pm	بستان وقف نو
9-50 pm	راہ ھدیٰ
10-50 pm	سوال و جواب

9/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ برکینا فاسو 2004ء
4-15 am	راہ ھدیٰ
5-15 am	خطبہ جمعہ 7/اگست 2009ء
6-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-40 am	تلاوت، درس حدیث
7-05 am	لقاء مع العرب
8-10 am	رفقائے احمد
9-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-40 am	خطبہ جمعہ 7/اگست 2009ء
10-40 am	بچوں کے مسائل۔ایک مذاکرہ
11-40 am	سڈنی بوٹ شو
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
12-35 pm	چلڈرن کلاس
1-30 pm	بچوں کے مسائل
2-15 pm	ہنی بی۔ایک مذاکرہ
2-50 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	سپینش سروس
6-00 pm	تلاوت
6-15 pm	عربی سیکھیے
6-55 pm	بنگلہ پروگرام
7-55 pm	خطبہ جمعہ 7/اگست 2009ء
9-00 pm	چلڈرن کلاس
9-45 pm	ہنی بی
10-25 pm	بچوں کے مسائل
11-10 pm	سوال و جواب 18 جون 1996ء

☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک نام رَافِعْ ہے۔ یعنی وہ ذات جو مومن کو بلند مقام عطا فرماتی ہے

اللہ تعالیٰ رافع ہے لیکن ساتھ ہی قادر بھی ہے۔ وہ جس طرح چاہے کسی کو بلند مقام عطا فرما سکتا ہے یا انعام سے نواز سکتا ہے

آنحضرتؐ کا کامل نور تھا جو اللہ تعالیٰ کے نُور کا پَر تو تھا اوراب تاقیامت یہی نور ہے جس نے دنیا کو فیض پہنچانا ہے

آج یہی کوشش ہونی چاہئے کہ اپنے اعمال کی بلندی کے لئے جس حد تک بھی نیک عمل بجالانے کی کوشش ہو سکتی ہو، کی جائے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19/ جون 2009ء بمطابق 19/ احسان 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک نام رَافِعْ ہے۔ یعنی وہ ذات جو مومن کو بلند مقام عطا فرماتی ہے۔ اور بلند مقام کس طرح ملتا ہے؟ یہ ایک مومن کو اس کے نیک اعمال بجالانے اور اس کے لئے کوشش اور جدوجہد کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملتا ہے۔ اور بعض اوقات اللہ محض اور محض اپنے فضل سے انسان کو بلند مقام عطا فرما دیتا ہے اور اس طرح فضل فرماتا ہے کہ جس کے بارے میں انسان بعض دفعہ تصور بھی نہیں کر سکتا اور جو اس کے اولیاء اور خاص بندے ہوتے ہیں ان کو مزید اپنے قریب کر کے ایک خاص قرب کا مقام دے کر مزید بلندیاں عطا فرماتا ہے اور بعض کو انبیاء کا درجہ دے کر اپنی خاص تعلیم کے ذریعہ سے بلند مقام عطا فرماتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (فاطر: 11) اسی کی طرف پاک کلمہ بلند ہوتا ہے اور نیک عمل اسے بلندی کی طرف لے جاتا ہے۔

یہ آیت جس کا مَیں نے تھوڑا سا حصہ ہی پڑھا ہے، اس آیت کے اس حصہ کہ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ کے ضمن میں لین (Lane) جو لغت کی ایک کتاب ہے جس نے بہت سی لغات سے مطالب اکٹھے کئے ہوئے ہیں، اس نے لکھا ہے کہ نیک اعمال کو وہ قبول کرے گا یا اس کا یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ نیک عمل تعریف کا موجب بنتے ہیں یا نیک عمل ہی اعلیٰ مقام کے حصول کا ذریعہ ہے اور نیک عمل کے بغیر انسان کی بات قبول نہیں کی جائے گی۔

پس اللہ تعالیٰ رَافِعْ ہے لیکن ساتھ ہی قادر بھی ہے وہ جس طرح چاہے کسی کو بلند مقام عطا فرما سکتا ہے یا انعام سے نواز سکتا ہے۔ لیکن اس نے عمومی طور پر یہ اصول مقرر فرما دیا کہ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ اور نیک عمل بلندی کی طرف لے جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ: ’’اعمال صالحہ کی طاقت سے ان کا خدائے تعالیٰ کی طرف رفع ہوتا ہے۔‘‘ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 334)

جو اعمال بجالانے والے لوگ ہیں، نیک لوگ ہیں، مومن لوگ ہیں، ان کا اعمال صالحہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف رفع ہوتا ہے اور انبیاء کا اس میں بہت بڑا مقام ہے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ: ’’مَیں اپنی جماعت کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ ضرورت ہے اعمال صالحہ کی۔ خدا تعالیٰ کے حضور اگر کوئی چیز جا سکتی ہے تو وہ یہی اعمال صالحہ ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 114 مطبوعہ ربوہ)

پس اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے اعمال صالحہ کی ضرورت ہے اور اگلے جہان میں بھی ایک انسان کی اگر اس کے ایمان میں پختگی ہے تو یہی خواہش ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے معیاروں کو حاصل کرے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہی اصول مقرر فرمایا ہے کہ اعمال صالحہ بجالاؤ۔

پس اس آیت سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جس طرح عرب کے جہالت اور برائیوں میں پڑے ہوئے لوگوں کو کہا جاتا تھا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے زیر اثر آ کر نہ صرف تم اپنی برائیاں دور کرو گے بلکہ نیکی، تقویٰ، عزت اور وقار کے اعلیٰ ترین معیار حاصل کرو گے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ جو قومیں آج تمہیں تخفیف کی نظر سے دیکھتی ہیں، تمہیں جاہل اور بدو سمجھتی ہیں، وہ ایک وقت میں تمہارے سامنے جھکنے والی ہو جائیں گی۔ لیکن یہ سب عزت اور بڑائی ان لوگوں کے خالص ایمان کی وجہ سے ہوگی، اعلیٰ اخلاقی قدروں کے نتیجہ میں ہوگی اور نیک اعمال بجالانے کے نتیجہ میں ہوگی۔ پس اس چیز کے حصول کے لئے کوشش کرو۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دنیا انہی جاہلوں یا جاہل کہلانے والوں کے زیر نگیں کر دی اور اس بات کو قرآن کریم میں محفوظ فرما کر اللہ تعالیٰ نے آئندہ آنے والے (۔) کے لئے بھی راستے متعین کر دیئے کہ اس اصول کو اپناؤ گے تو اپنا مقام حاصل کرو گے۔ لیکن بدقسمتی سے یہ نیکیاں اپنانے کی بجائے جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں حکم دیا ہے (۔) دنیا کی ہوا و ہوس کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ اور نتیجۃً اسلاف کی جو میراث تھی وہ کھو بیٹھے ہیں۔ خدا کے نام پر (۔) کے خون کا پیاسا ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جو غیر ہیں، غیر مسلم ہیں وہ (۔) پر حکمران بنے ہوئے ہیں۔ اپنے مسائل حل کرنے کے لئے (۔) حکومتیں مغرب کی طرف دیکھتی ہیں، غیروں کی طرف دیکھتی ہیں۔ کسی (۔) ملک کے اندرونی معاملات خراب ہیں اور وہاں بدامنی اور بے چینی ہے، قتل و غارت ہو رہی ہے تو بجائے (۔) ملکوں کے کہ انہیں سمجھائیں امریکہ اور یورپ ان معاملات میں دخل اندازی کرتے ہیں۔ ان کے ٹھیک کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش نہیں کرتے بلکہ زبردستی کرتے ہیں۔ اور کیونکہ یہ غیر مسلم حکومتیں ہیں اس لئے پھر ان کے کارندے (۔) سے انتہائی ہتک آمیز سلوک کرتے ہیں۔ پھر (۔) کی طرف سے ایک شور اٹھتا ہے۔ غرض (۔) کی حقیقی تعلیم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے آج کل (۔) بلندیوں میں جانے کی بجائے پستیوں کی طرف گر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ

اصول بتایا کہ آنحضرت ﷺ کی پیروی میں اعلیٰ اعمال ہی تمہارے لئے اونچے مقام دلانے والے ہو سکتے ہیں۔

پس سوچو اور غور کرو اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ لیکن سوچنے اور غور کرنے کے بعد بھی (۔) علماء اور (۔) کے لیڈر یہ تو کہتے ہیں کہ ہمارے عمل غیر صالح ہونے کی وجہ سے، ہماری حرکات کی وجہ سے ہمیں بلندیوں کی بجائے ذلت کا سامنا ہے۔ لیکن یہ ماننے کو تیار نہیں کہ عمل صالح بجا لانے کے جو طریقے خدا تعالیٰ نے بتائے ہیں، ان پر اس زمانہ میں خاص طور پر کس طرح عمل کرنا ہے۔............

............حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کے مقام اور نور محمدی کی سورۃ نور کی ایک آیت کی روشنی میں جو تفسیر فرمائی ہے وہ مَیں پیش کرتا ہوں۔ یہ سورۃ نور کی آیت 36 ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النور: 36) کہ اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایک طاق کی سی ہے جس میں ایک چراغ ہے وہ چراغ شیشہ کے شمع دان میں ہو، وہ شیشہ ایسا ہو گویا ایک چمکتا ہوا روشن ستارہ ہے۔ وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت سے روشن کیا گیا ہو جو نہ مشرقی ہو اور نہ مغربی۔ اس کا تیل ایسا ہے کہ قریب ہے کہ وہ ازخود بھڑک کر روشن ہو جائے۔ خواہ اسے آگ کا شعلہ نہ بھی چھوا ہو۔ یہ نورٌ علیٰ نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کا دائمی علم رکھنے والا ہے۔

پہلے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ ’’خدا آسمان و زمین کا نور ہے۔ یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے‘‘۔ (روحوں میں ہو)، ’’خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی‘‘ (یعنی وہ نور خواہ کسی کی ذاتی خوبی کی وجہ سے اس میں نظر آ رہا ہے یا کسی سے مانگ کے لیا ہے) ’’اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے خواہ خارجی۔ اُسی کے فیض کا عطیّہ ہے۔‘‘ (یہ تمام قسم کے جو نور ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کے فیض کا عطیہ ہیں)۔ ’’یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت ربّ العالمین کا فیضِ عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبدء ہے‘‘۔ (اسی سے تمام فیض پھوٹتے ہیں) ’’اور تمام انوار کا علّت العلل‘‘ ہے۔ (یعنی وہی تمام نوروں کی وجہ بنتا ہے) ’’اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے۔ اسی کی ہستیٔ حقیقی تمام عالم کی قیوم‘‘ (تمام کائنات کو قائم رکھنے والی) ’’اور تمام زیر و زبر کی پناہ ہی وہی ہے‘‘ (جو بھی الٹ پلٹ ہے، تباہی ہے، بربادی ہے، تعمیر ہے، تخریب ہے، ہر چیز کی پناہ وہی ہے)۔ ’’جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانۂ عدم سے باہر نکالا اور خلعت وجود بخشا............‘‘۔ (یعنی پہلے کچھ چیز نہیں تھی۔ ایک بند کائنات تھی، پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو پیدا کیا اور اس کو وجود بخشا)۔ فرمایا ’’یہ تو عام فیضان ہے‘‘۔ (یہ ایک ایسا فیضان ہے جس سے ہر ایک فائدہ اٹھا رہا ہے)۔ ’’جس کا بیان آیت اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض میں ظاہر فرمایا گیا۔ یہی فیضان ہے جس نے دائرہ کی طرح ہر یک چیز پر احاطہ کر رکھا ہے‘‘۔ (دنیا کی ہر مخلوق جو ہے وہ چاہے مومن ہے غیر مومن ہے۔ پتھر ہیں، پہاڑ ہیں، پانی ہے، جانور ہیں، ہر چیز پر اللہ تعالیٰ نے احاطہ کر رکھا ہے)۔ ’’جس کے فائز ہونے کے لئے کوئی قابلیت شرط نہیں۔ لیکن بمقابلہ اس کے ایک خاص فیضان بھی ہے جو مشروط بشرائط ہے‘‘۔ (ایک ایسا فیض ہے جو خاص ہے، اس کی بعض شرطیں ہیں)۔ ’’اور انہیں افرادِ خاصہ پر فائض ہوتا ہے جن میں اس کے قبول کرنے کی قابلیت و استعداد موجود ہے‘‘۔ (اور یہ جو خاص فیضان ہے یہ انہی لوگوں کے لئے ہے جن میں وہ استعدادیں بھی موجود ہوں جو اس کو قبول کر سکتی ہیں)۔ ’’یعنی نفوس کاملہ انبیاء علیہم السلام پر جن میں سے افضل و اعلیٰ ذاتِ جامع البرکات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے‘‘۔ (اور یہ جو قابلیت اور استعدادیں رکھنے والے لوگ ہیں وہ سب سے زیادہ انبیاء علیہم السلام ہیں اور انبیاء میں بھی سب سے زیادہ استعدادیں اور قابلیت رکھنے والی ذات آنحضرت ﷺ کی ہے جو تمام قسم کی برکات کا مجموعہ ہے)۔ ’’دوسروں پر ہرگز نہیں ہوتا۔ اور چونکہ وہ فیضان ایک نہایت باریک صداقت ہے‘‘۔ (ایک ایسی سچائی ہے جو بہت غور کرنے سے نظر آتی ہے۔ یہ جو فیض ہے اللہ تعالیٰ کا خاص فیض ہے) ’’اور دقائق حکمیہ میں سے ایک دقیق مسئلہ ہے‘‘۔ اور حکمت کی جو باریکیاں ہیں ان میں سے یہ ایک بڑا باریک مسئلہ ہے۔ ہر ایک کو یہ نظر نہیں آ سکتا)۔ ’’اس لئے خداوند تعالیٰ نے اول فیضانِ عام کو......‘‘ (جو ظاہر میں ظاہر ہو رہا ہے) ’’بیان کرکے‘‘ (یعنی اللہ تعالیٰ تمام زمین و آسمان کا نور ہے اس کو بیان کرکے پھر فرمایا ہے) ’’پھر اس فیضانِ خاص کو بغرض اظہار کیفیت نور حضرت خاتم الانبیاء ﷺ ایک مثال میں بیان فرمایا ہے۔‘‘ (پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنا نور بیان فرمایا کہ اللہ زمین و آسمان کا نور ہے اور کوئی چیز اس سے باہر نہیں۔ وہی ہر چیز کی پیدائش ہے اور وہی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔ پھر اس خاص نور کی طرف اشارہ فرمایا اور اس کی ایک مثال دی جو خاص نور کی انتہاء ہے وہ آنحضرت ﷺ کی ذات میں ہے) ’’کہ جو اس آیت سے شروع ہوتی ہے۔‘‘ (آیت کے اس حصہ سے کہ) (۔) یعنی ’’اس نور کی مثال (فردِ کامل میں جو پیغمبر ہے) یہ ہے جیسے ایک طاق......‘‘ (یعنی دیوار پہ جو ایک خانہ بنا ہوتا ہے۔ ایسی جگہ جو دیوار میں خاص روشنی رکھنے کے لئے یا چیزیں رکھنے کے لئے بنائی جاتی ہے عموماً روشنی کے لئے بنائی جائے اس کو طاق کہتے ہیں)۔ آپ فرماتے ہیں کہ ’’وہ طاق آنحضرت ﷺ کا وسیع تر سینہ ہے اور اس طاق میں‘‘ (یہ ایک مثال بیان ہو رہی ہے) ’’اور اُس طاق میں ایک چراغ ہے‘‘ (ایک روشنی کا لیمپ ہے اور یہ چراغ اللہ تعالیٰ کی وحی ہے اور یہ جو فرمایا کہ وہ چراغ شیشے کے شمع دان میں ہے۔ شمع دان میں جب چراغ رکھا ہو یہ مثال اس لئے دی ہے کہ جب شمع دان میں چراغ رکھا ہو تو آندھیوں وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ جب ایک گلوب میں روشنی ہوتی ہے یا کوئی بھی شعلہ تو ایک تو باہر کی ہواؤں سے اور موسمی اثرات سے محفوظ رہتا دوسرے اس کی روشنی بڑھ جاتی ہے۔ جیسا کہ ہمارے عام آدمی بھی جانتے ہیں کہ تیسری دنیا میں، غریب ملکوں میں تو ہر جگہ مٹی کے تیل کی لالٹینیں استعمال کی جاتی ہیں کہ اس شیشہ کے گلوب کی وجہ سے حفاظت رہتی ہے۔ وہی شعلہ اگر ویسے ہوا میں رکھا جائے تو بجھ جائے لیکن اسی کو جب لالٹین میں رکھ کر اس کے اوپر چمنی چڑھا دی جاتی ہے یا گلوب چڑھا دیا جاتا ہے تو شعلہ محفوظ ہو جاتا ہے اور جہاں جدید قسم کی ٹارچیں وغیرہ نہیں ہوتیں لوگ آندھیوں میں بھی لے کے پھر رہے ہوتے ہیں۔ اور جہاں لیمپ یا ٹارچ کا سوال پیدا ہو وہاں جب بھی اس کے اوپر شیشہ چڑھایا جائے، گلوب چڑھایا جائے، ریفلیکٹر (Reflecter) چڑھایا جائے تو روشنی مزید پھیلتی ہے۔

تو بہرحال حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ ’’چراغ ایک شیشہ کی قندیل میں جو نہایت مصفّٰی ہے (یعنی نہایت پاک اور مقدس دل میں جو آنحضرت ﷺ کا دل ہے جو کہ اپنی اصل فطرت میں شیشۂ سفید اور صافی کی طرح ہر یک طور کی کثافت اور کدورت سے منزّہ اور مطہر ہے‘‘ (ہر چیز سے ہر گند سے پاک ہے آنحضرت ﷺ کا دل)۔ ’’اور تعلقاتِ ماسوی اللہ سے بکلی پاک ہے‘‘ (یعنی آپؐ کا دل ہر چیز سے پاک ہے اور وہی ایسا ہے جو اتنا صاف اور پاک ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں یوں ڈوبا ہوا ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کی محبت کے اس میں سے کچھ نظر ہی نہیں آتا اور یہی اس بات کا حقدار ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحی اس دل میں اترتی اور جب وحی الٰہی اس روشن اور صاف دل میں اتری تو اس کی روشنی اور چمک یوں دنیا کو روشن کرنے والی بنی جیسے چمکتا ہوا روشن ستارہ ہے۔ جو دیکھنے والے تھے، جن کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہتا تھا ان کو وہ روشنی نظر آئی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے مثال بیان فرمائی کہ ’’زیتون کے شجرۂ مبارکہ سے (یعنی زیتون کے روغن سے) روشن کیا گیا ہے‘‘۔ تو آپ فرماتے ہیں کہ ’’شجرۂ مبارکہ زیتون سے مراد وجود مبارک محمدیؐ ہے‘‘۔ (اس درخت سے مراد آنحضرت ﷺ کا مبارک وجود ہے) ’’کہ جو بوجہ نہایت جامعیت و کمال انواع واقسام کی برکتوں کا مجموعہ ہے‘‘ (وہ مختلف قسم کی برکتوں کا مجموعہ ہے۔ اس لئے کہ وہ تمام کمالات کا جامع ہے۔ ہر قسم کا کمال اس میں جمع ہوا ہوا ہے)۔ ’’جس کا فیض کسی جہت و مکان و زمان سے مخصوص نہیں۔‘‘ (کسی خاص طرف اس کا فیض نہیں جا رہا۔ کسی خاص جگہ پر اس کا فیض نہیں ہے کسی خاص زمانے کے لئے اس کا فیض نہیں ہے۔ بلکہ تمام جگہوں پر، تمام طرفوں میں، تمام

مکانوں میں اور تمام زمانوں کے لئے تا قیامت یہ فیض جاری رہے گا)۔''بلکہ تمام لوگوں کے لئے عام علیٰ سبیل الدوام ہے اور ہمیشہ جاری ہے کبھی منقطع نہیں ہوگا۔''(پس ضرورت اس بات کی ہے کہ اس راستے پر چلا جائے جہاں سے یہ جو جاری فیض ہے ہمیشہ ملتا رہے اور وہ راستہ آپ ؐ کی لائی ہوئی شریعت کی پیروی ہے اور احکامات کی تعمیل ہے)۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''یہ جو فرمایا کہ اس شجرۂ مبارکہ کے روغن سے جو چراغِ وحی روشن کیا گیا ہے سو روغن''(یعنی تیل جو ہے، اس)''سے مراد عقلِ لطیف نورانی محمدی مع جمیع اخلاقِ فاضلہ فطرتیہ ہے۔''(یہ تیل جو ہے وہ آنحضرت ﷺ کا وہ اعلیٰ مقام ہے جو نور سے بھرا ہوا ہے۔ جس میں تمام اخلاق فاضلہ ہیں اور وہ فطرت میں، آپ کے ذہن اور دماغ میں رکھے گئے ہیں جو)''اُس عقلِ کامل کے چشمۂ صافی سے پروردہ ہیں''۔(پس آپ ﷺ کی ذہنی صلاحیتیں اور آپ ؐ کے اخلاق فاضلہ اس بات کے حقدار ٹھہرے کہ اس تیل کا کردار ادا کریں جو چراغ کو جلانے کے لئے کام آتا ہے)۔

پھر خدا تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ ''اور شجرۂ مبارکہ نہ شرقی ہے نہ غربی'' تو اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''یعنی طینت پاک محمدیؐ میں نہ افراط ہے نہ تفریط''۔(آپ ؐ کی ایسی طبیعت ہے، ایسی فطرت ہے کہ اس میں نہ افراط ہے نہ تفریط ہے)۔''بلکہ نہایت توسط واعتدال پر واقع ہے اور احسن تقویم پر مخلوق ہے.........۔''(ایک انتہائی اعلیٰ شکل کی اس کی بناوٹ ہے)۔ آنحضرت ﷺ کی فطرت تو پہلے ہی نیک تھی اور بیلنسڈ (Balanced) تھی اور (آپ پر وحی کے ہونے سے پہلے کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ کس طرح آپ ہمیشہ انصاف پر چلنے والے اور صحیح فیصلے کرنے والے تھے۔ آپ ؐ کی طبیعت (حق کی طرف جھکی ہوئی تھی اور اس زمانے کے کفّار آپ سے فیصلے کروایا کرتے تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی وحی بھی اس فطرت کے مطابق نازل ہوئی۔ یا اللہ تعالیٰ نے آپ ؐ کو اس فطرت کے ساتھ پیدا فرمایا جس میں نہ افراط ہو اور نہ تفریط ہو تا کہ وہ وحی الٰہی جو آپ ؐ پر اترنی ہے جس نے دین کو ہر لحاظ سے کامل کرنا ہے اس کے آپ ؐ پَرتو بن سکیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں جلال اور غضب تھا۔ توریت بھی موسوی فطرت کے موافق ایک جلالی شریعت نازل ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے مزاج میں حلم اور نرمی تھی۔''سو انجیل کی تعلیم بھی حلم اور نرمی پر مشتمل ہے۔ مگر آنحضرت ﷺ کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقعہ تھا۔ نہ ہر جگہ حلم پسند تھا''(نرمی پسند تھی)''نہ ہر مقام غضب مرغوب خاطر تھا۔ بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقعہ کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی۔''(یعنی موقع اور محل کے لحاظ سے آپ فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔ سو جہاں سختی کی ضرورت ہے وہاں سختی، جہاں نرمی کی ضرورت ہے وہاں نرمی)۔''سو قرآن شریف بھی اسی طرز موزون ومعتدل پر نازل ہوا''(اور یہی تعلیم پھر قرآن کریم لے کر آیا)''کہ جامع شدت ورحمت وہیبت وشفقت ونرمی ودرشتی ہے۔''(قرآن کریم کی تعلیم میں شدت بھی ہے، رحمت بھی ہے۔ جہاں ڈرانے کی ضرورت ہے وہاں ہیبت، خوف بھی دلایا گیا ہے۔ جہاں شفقت ونرمی کی ضرورت ہے وہاں شفقت ونرمی بھی موجود ہے۔ جہاں نرمی کی ضرورت ہے وہاں نرمی موجود ہے۔ جہاں ڈانٹ ڈپٹ کی ضرورت ہے وہاں درشتی موجود ہے)۔''سو اس جگہ اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا کہ چراغ وحیٔ فرقان اس شجرۂ مبارکہ سے روشن کیا گیا ہے۔''(تو آنحضرت ﷺ کی جو فطرت تھی اس کے مطابق اللہ تعالیٰ کی قرآن کریم کی جو وحی تھی، اس سے پھر یہ شجرہ مبارک یعنی آنحضرت ﷺ کا جو وجود ہے وہ روشن کیا گیا)''کہ نہ شرقی ہے نہ غربی (ہے)۔''اور یہی قرآن کریم کی تعلیم کا ایک منفرد اور بلند مقام ہے جس کو کوئی بھی سابقہ تعلیم نہیں پہنچ سکتی۔

اور یہی مقام آنحضرت ﷺ کا ہے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ؐ کو مخاطب کر کے فرمایا ہے اور وہ یہ ہے (۔)(الجزو نمبر 29)۔ یعنی تُو اے نبی ایک خُلقِ عظیم پر مخلوق ومفطور ہے۔''(یعنی اسی پر پیدا کیا گیا ہے اور تیری فطرت میں یہ رکھا گیا ہے)۔

''یعنی اپنی ذات میں تمام مکارم اخلاق کا ایسا متمم ومکمل ہے کہ اس پر زیادت متصور نہیں''۔(کیونکہ جو انسانی سوچ جا سکتی تھی اعلیٰ اخلاق کی اور ہر قسم کی خصوصیات کی ایک انسان کامل میں، وہ آنحضرت ﷺ کی ذات میں موجود ہے اور اس سے زیادہ تصور ہی نہیں کی جا سکتی)۔''کیونکہ لفظ عظیم محاورۂ عرب میں اس چیز کی صفت میں بولا جاتا ہے جس کو اپنا نوعی کمال پورا پورا حاصل ہو......۔''(عظیم جو ہے وہ ایسی صفت ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کی جو بھی انتہائی استعدادیں ہیں، کسی بھی نوع کی جو استعدادیں اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں رکھی ہیں ان کا جو بھی کمال ہے وہ اللہ تعالیٰ نے عظیم کا یہ لفظ استعمال کر کے آنحضرت ﷺ کی ذات میں پورا فرمایا۔

پھر آپ اس کی مزید وضاحت فرماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''وہ تیل ایسا صاف اور لطیف ہے''''ایسا ہلکا ہے اور بھڑک اٹھنے والا ہے کہ بِن آگ کے ہی روشن ہو سکتا ہے''''کہ بِن آگ ہی روشن ہونے پر آمادہ ہے''۔(اس کو آگ نہ بھی دکھاؤ تب بھی وہ روشن ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے)''یعنی عقل اور جمیع اخلاق فاضلہ اس نبی معصوم کے ایسے کمال موزونیت ولطافت ونورانیت پر واقعہ کہ الہام سے پہلے ہی خود بخود روشن ہونے پر مستعد تھے۔''(وحی الٰہی جب نہیں آئی تب بھی وہ اخلاق ایسے اعلیٰ پایہ کے تھے، اللہ تعالیٰ نے ایسی فطرت بنائی تھی کہ اس زمانے کے جو لوگ تھے تب بھی آپ سے روشنی حاصل کرتے تھے)۔''نُوْرٌ عَلٰی نُوْر۔ نور فائض ہوا نور پر۔ یعنی جبکہ وجود مبارک حضرت خاتم الانبیاء ﷺ میں کئی نور جمع تھے''(سو ان نُوروں پر پہلے ہی کئی نور جمع تھے)۔''سو اُن نُوروں پر ایک اور نُورِ آسمانی جو وحی الٰہی ہے وارد ہو گیا اور اس نور کے وارد ہونے سے وجود باجود خاتم الانبیاء کا مجمع الانوار بن گیا۔''(پھر نوروں کا ایک مجموعہ بن گیا۔ پس اس میں یہ اشارہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ)''پس اس میں یہ اشارہ فرمایا کہ نورِ وحی کے نازل ہونے کا یہی فلسفہ ہے کہ وہ نور پر ہی وارد ہوتا ہے۔ تاریکی پر وارد نہیں ہوتا۔ کیونکہ فیضان کے لئے مناسب شرط ہے۔ اور تاریکی کو نور سے کچھ مناسبت نہیں۔ بلکہ نور کو نور سے مناسبت ہے اور حکیم مطلق بغیر رعایت مناسبت کوئی کام نہیں کرتا''(اللہ تعالیٰ کہ جس کا ہر کام حکمت پر منحصر ہے وہ بغیر کسی مناسبت کے کوئی کام نہیں کرتا۔ بغیر حکمت کے کوئی کام نہیں کرتا۔ اور فرماتے ہیں کہ)''ایسا ہی فیضان نور میں بھی اس کا یہی قانون ہے۔''(جنہوں نے نور سے فیض پانا ہے۔ جو عام آدمی ہیں ان کے لئے بھی اس کا یہی قانون ہے)''کہ جس کے پاس کچھ نور ہے اسی کو اور نُور بھی دیا جاتا ہے۔''(جو فطرت نیک ہوگی اسی کو پھر اللہ تعالیٰ صحیح راہنمائی فرمائے گا)۔''اور جس کے پاس کچھ نہیں اس کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ جو شخص آنکھوں کا نور رکھتا ہے وہی آفتاب کا نور پاتا ہے۔''(جس کی آنکھیں ہیں وہی سورج کو دیکھ سکتا ہے)۔''اور جس کے پاس آنکھوں کا نور نہیں وہ آفتاب کے نور سے بھی بے بہرہ رہتا ہے۔ اور جس کو فطرتی نور کم ملا ہے اس کو دوسرا نور بھی کم ہی ملتا ہے۔ اور جس کو فطرتی نور زیادہ ملا ہے۔ اس کو دوسرا نور بھی زیادہ ہی ملتا ہے۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 191 تا 196 حاشیہ نمبر 11)

اللہ تعالیٰ نے فطرت میں استعدادوں کے مطابق نُور رکھا ہے۔ نیک فطرت نیکیوں کو زیادہ جذب کرتا ہے جس میں کمی ہے وہ کم جذب کرتا ہے اور اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ہر کوئی اس نُور سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ پس یہ آنحضرت ﷺ کا کامل نُور تھا جو اللہ تعالیٰ کے نُور کا پرتَو تھا اور اب تا قیامت یہی نُور رہے جس نے دنیا کو فیض پہنچانا ہے۔..........

اور پھر اس آیت سے جو اگلی آیت ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (النور: 37) کہ ایسے گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے اذن دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے، ان میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ یعنی یہ نور (۔) کے گھروں میں ہے۔ ان گھروں میں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق عمل کرنے والے ہیں۔ اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے ہیں۔ عبادات بجا لانے والے ہیں۔ عمل صالح کی طرف ہر وقت توجہ رکھنے والے ہیں اور اسوہ رسول ﷺ کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اور ایسے گھروں کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

انہیں بلند کیا جائے گا، ان کا رفع کیا جائے گا۔ اور ایسے گھر جن کو بلند کیا جائے ان کی یہ نشانی بتائی گئی کہ وہ گھر ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے اور اس میں صبح و شام اس کی تسبیح کی جاتی ہے۔ یعنی نمازوں کی پابندی ہوتی ہے۔ پس اس نور سے حصہ لینے کے لئے اور دین کا مددگار بننے کے لئے پہلی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے اور عبادتوں کی طرف توجہ دی جائے۔ صبح کی نماز بھی اور شام کی نماز بھی۔ صبح و شام کی عبادتوں کا ذکر ہے۔ پس جس نور سے حصہ لینا ہے اور اس کے فیض یافتہ لوگوں میں شمار ہونا ہے تو اس کے لئے پھر نبی کریم ﷺ کی اس بات کو بھی یاد رکھنا ہوگا کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ (سنن النسائی کتاب عشرۃ النساء باب حب النساء حدیث نمبر 3940) اور یہ نماز ہی ہے جو ہر ایک کو اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنے گی۔ عام طور پر ظہر عصر کی نمازیں جمع کرنے کا بڑا رواج ہو جاتا ہے جو سوائے مجبوری کے نہیں ہونا چاہئے۔ بعض دفعہ مجبوری میں ہوتا ہے لیکن ایک عادت نہیں بن جانی چاہئے۔

ایک حدیث میں آتا ہے، مسند احمد بن حنبل کی روایت ہے کہ حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے۔ ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ظہر کی نماز سے قبل چار رکعتیں ادا کیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نماز سے پہلے ان چار رکعات پر دوام کیوں اختیار کیا ہے، بڑی باقاعدگی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ مَیں نے آپؐ سے پوچھا یعنی انہوں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ ایک ایسی گھڑی ہے جس میں آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اس لئے مَیں پسند کرتا ہوں کہ اس گھڑی میں میرا کوئی نیک عمل بلند ہو۔

(مسند احمد بن حنبل مسند ابوایوب الانصاری جلد 7 صفحہ 777 حدیث 23947 ایڈیشن 1998ء مطبوعہ بیروت)

پس یہ تھے وہ لوگ جو اس نُور سے براہ راست فیض پاتے ہوئے اپنے ہر نیک عمل کو اپنی بلندی درجات کا ذریعہ بنانے کی کوشش کرتے تھے اور ان کے ہی گھر تھے جو اُس بلند مقام تک پہنچے۔ یہی وہ لوگ تھے جو اس بلند مقام تک پہنچے۔ وہ رضی اللہ عنہم بنے اور بعد میں آنے والوں کے لئے ایک نمونہ ٹھہرے۔

آج مسیح (موعود) کے غلاموں کا بھی یہی کام ہے اور ان کی یہی کوشش ہونی چاہئے کہ اپنے اعمال کی بلندی کے لئے جس حد تک بھی نیک عمل بجالانے کی کوشش ہوسکتی ہو، کی جائے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نُور سے وہی فیض پائے گا جس کے پاس کچھ نُور ہو۔ اور اس کے حصول کے لئے اعمال شرط ہیں اور ہر موقع جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ضرورت ہے۔

پھر ایک اگلی آیت میں اس کی مزید وضاحت فرمائی کہ صبح شام ذکر کس طرح کرنا ہے جس سے گھروں کو بلند کیا جائے گا۔ سورۃ نُور میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (النور: 38) ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل خوف سے الٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔ پس اس کے بھی مقام ہیں جو صحابہؓ نے اس نور سے حصہ پا کر حاصل کئے۔ باوجود تمام گھریلو ذمہ داریوں کے، باوجود تمام معاشرتی ذمہ داریوں کے، باوجود تمام کاروباری ذمہ داریوں کے انہیں حقوق اللہ کی ادائیگی سے کوئی چیز غافل نہیں کرسکی۔ وہ اپنی عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے تھے۔ وہ اپنی نمازوں کو وقت پر اور باجماعت ادا کرنے والے تھے۔ جیسا کہ میں نے حدیث سے بتایا تھا کہ ظہر کی چار سنتیں اس لئے باقاعدگی سے پڑھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں، اپنا رفع کرنے والے بنیں۔ اسی طرح یہاں یہ بھی بیان ہوا کہ وہ زکوٰۃ دے کر دین کی ضرورتیں پوری کرنے والے تھے اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والے بھی تھے۔

پس اس مجسم نُور سے منسوب ہونے کی وجہ سے ان لوگوں کے یہ نمونے تھے جو آج تک ہمارے لئے مثال ہیں۔ آج بھی ان نمونوں کو قائم کرنے کی ضرورت ہے جس طرح کہ اوّلین نے یہ قائم کئے تھے۔ آج کل اس زمانہ میں تجارت اور بیع کی طرف کچھ زیادہ توجہ ہے اس لئے عبادتوں کی طرف کوشش بھی زیادہ کرنی چاہئے اور توجہ زیادہ دینی چاہئے۔

تجارت اور بیع کا فرق کیا ہے؟ حضرت مصلح موعود نے بیان فرمایا ہے کہ تجارت تو خرید و فروخت ہے۔ لینا اور دینا۔ خریدنا اور بیچنا۔ لیکن بیع صرف فروخت ہے (ماخوذ از تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 333) اور آج کل کے زمانے میں اگر دیکھیں تو یہ سروسز (Services) جو ہیں یہ صرف بیع میں شمار ہوتی ہیں اور اس ملک میں یہ سب سے زیادہ ہیں، یہ بھی نمازوں کی ادائیگی سے روکتی ہیں۔ اپنے کام کو وقت پر ختم کرنے کی کوشش میں اپنے فرائض کو اور جو اصل ذمہ داری ہے اس کو لوگ بھول جاتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو حقیقی مومن ہیں ان کو دنیا میں مصروف رہنے کے باوجود آخرت کا خوف رہتا ہے اور ان کی تجارتیں اور ان کے دوسرے کام انہیں خدا تعالیٰ کی عبادت اور حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے۔ بلکہ ہر وقت ان کے سامنے وہ نظارہ رہتا ہے کہ جہاں مرنے کے بعد جواب دینا ہوگا۔ وہ فرض عبادتوں کی ادائیگی کرنے کی بھی کوشش کر رہے ہوتے ہیں اس طرف ان کی توجہ ہوتی ہے اور نوافل کی ادائیگی کی طرف بھی ان کی توجہ ہوتی ہے۔

پھر آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النور: 39) تاکہ اللہ انہیں ان کے بہتر اعمال کے مطابق جزا دے جو وہ کرتے رہے ہیں اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

پس وہ نُور جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی ذات میں پیدا فرمایا اور جو کامل تعلیم آپ پہ اُتاری وہ مومنوں کے گھروں کو بھی بلند کرنے کا باعث بنی۔ اور یہ ایک ایسا جاری سلسلہ ہے جو اس پر عمل کرنے سے ہمیشہ جاری رہے گا اور یہی اللہ تعالیٰ کا اس آیت میں بھی اور بعض دوسری آیات میں بھی وعدہ ہے۔ فرماتا ہے کہ ان اعمال صالحہ کو اپنے گھروں میں رائج کرنے سے، اپنے دلوں میں بٹھاتے ہوئے ان پر عمل کرنے سے، تم ان کی بہترین جزا پاؤ گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ صرف اتنا ہی نہیں دیتا جتنا عمل کیا گیا ہے۔ فرمایا کہ اپنے فضل سے تمہیں مزید دے گا۔ تم ایک قدم اوپر چڑھنے کی کوشش کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے فضل سے کئی قدم اوپر چڑھا دے گا اور پھر اللہ تعالیٰ مالک ہے اس طرح نوازتا ہے کہ جس کا کوئی حساب اور شمار نہیں ہے درجات بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس نور کو جو آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہمیں ملا اپنے گھروں میں اور اپنے دلوں میں رائج کرنے کی اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اپنے بڑھتے ہوئے فضلوں اور رحمتوں سے ہمیشہ نوازتا چلا جائے۔ ہمیشہ ہم نیک اعمال بجالانے والے ہوں۔

ہریالی

وہاں امکان خوشحالی بہت ہے
جہاں پیڑوں کی ہریالی بہت ہے
نہیں ہے برگ سبز آنگن میں جس کے
وہ گھر خالی ہے اور خالی بہت ہے

انور مسعود

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

احمدیہ ہسپتال، امبالے یوگینڈا کی سالانہ کارگزاری

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے یوگینڈا میں اس وقت مجلس نصرت جہاں کے تحت ایک ہسپتال بمقام امبالے عوام الناس کی خدمت میں ہمہ تن مصروف ہے۔ اس ہسپتال کے بانی ڈاکٹر مکرم مرزا سلطان احمد صاحب (واقف زندگی) ابن مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ہیں۔ آپ نے 1990ء میں اس ہسپتال کا آغاز کیا۔ ستمبر 1989ء تا مارچ 1994ء آپ کو یوگینڈا میں قیام کا موقع ملا۔

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب کے بعد جن ڈاکٹر صاحبان کو یہاں خدمت کی توفیق ملی۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ مکرم ڈاکٹر حافظ فضل الرحمٰن بشیر صاحب آف ربوہ
2۔ مکرم ڈاکٹر عبدالوحید خادم صاحب حال ربوہ
3۔ مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ رفیع احمد صاحب آف پشاور

اس وقت مکرم ڈاکٹر رفیع احمد صاحب وہاں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان کی اہلیہ محترمہ رفعت نسرین صاحبہ نے بطور مڈوائف تربیت حاصل کی ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا وقف بھی منظور فرمایا ہے۔ دونوں میاں بیوی مارچ 2007ء سے خدمت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور اس وقت بھی میدان عمل میں موجود ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 21 مئی 2005ء کو اس ہسپتال کو برکت بخشی اور یہاں کا دورہ فرمایا۔ حضور انور نے اپنے دست مبارک سے یہاں میٹرنٹی وارڈ کا سنگ بنیاد رکھا۔ عمارت مکمل ہونے پر صدر مملکت یوگینڈا کی اہلیہ نے اس وارڈ کا افتتاح کیا اور جماعت احمدیہ کی طبی خدمت کو سراہا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہسپتال کی عمدہ سروس، نیک نامی اور شہرت کے باعث سرکاری افسران بھی اپنی سرکاری سہولیات چھوڑ کر ہمارے اس ہسپتال میں علاج کی غرض سے آتے ہیں۔ خاص طور پر شہر کے میئر ریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کمشنر، ریجنل سیکیورٹی آفیسر، ڈسٹرکٹ پولیس کمانڈر، ٹاؤن اسمبلی کے سپیکر، چیف ایڈمنسٹریٹر آفیسر، میونسپل میڈیکل آفیسر قابل ذکر ہیں علاقہ کے بشپ سکھ اور ہندو مذہبی لیڈران اور دیگر شہروں سے انتظامی افسران بھی یہاں آتے ہیں۔

اس جگہ یہ بات بھی لائق ستائش ہے کہ مکرم ڈاکٹر رفیع احمد صاحب نے خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال پورے ہونے اور خلافت کی دوسری صدی شروع ہونے کی خوشی میں اپنی طرف سے ذاتی خرچ پر Fully Computerized new Heamatology Analyzer ہسپتال کی لیبارٹری کیلئے بطور عطیہ دیا ہے۔ جس سے کام میں کافی سہولت پیدا ہوگئی ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی طرف سے وصول شدہ سالانہ رپورٹ کے مطابق 08-2007 اور سال 09-2008ء کا موازنہ پیش خدمت ہے۔

	2007-08	2008-09
کل مریضان	9624	18841
مفت علاج کی سہولت پانے والے	339	506
آؤٹ ڈور مریضان	7975	16480
میجر اور مائنر آپریشن	58	119
ڈلیوری	30	78
ای سی جی	353	308
ایکسرے	723	1366
الٹراساؤنڈ	3677	5176

قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے طبی ادارہ جات کو انسانیت کی بھرپور خدمت کی توفیق عطا کرتا رہے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید رضوان منظور صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ سیدہ سعیدہ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد منظور احمد صاحب مرحوم مورخہ 26 جولائی 2009ء کو بعمر 77 سال اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مورخہ 26 جولائی کو بعد نماز مغرب آپ کی نماز جنازہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی اقبال نے بیت اقبال میں پڑھائی اور تدفین کے بعد صدر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ نہایت صابرہ شاکرہ اور عبادت گزار تھیں مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل اور تقویٰ عطا فرمائے۔ آمین

20 ٹوئنٹی کرکٹ ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو آل ربوہ کرکٹ ہارڈ بال 20،20 ٹورنامنٹ بلاک کی سطح پر منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 8 جولائی 2009ء کو دعا سے کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل مورخہ 27 جولائی کو 3:00 بجے دوپہر جدید جلسہ گاہ گراؤنڈ میں یمن بلاک اور رحمت بلاک کے مابین کھیلا گیا جسے دلچسپ مقابلے کے بعد رحمت بلاک کی ٹیم نے جیت لیا۔ میچ کے اختتام پر ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت کے بعد مکرم زاہد محمود صاحب ناظم صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کی 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت 45 میچز کھیلے گئے۔ بعد ازاں انہوں نے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد میں بھرپور کردار ادا کیا۔ آخر پر اس اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم امین الرحمٰن صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب کے بعد دعا کرائی۔

ولادت

مکرم محمد عمر قمر صاحب سیکرٹری جائیداد محلّہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم محمد عثمان قمر صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ فرح ناصر صاحبہ کو مورخہ 20 جولائی 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے کاشان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم ناصر احمد سعید صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ دارالفضل فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو والدین کیلئے قرۃ العین، خلافت سے محبت کرنے والا اور خادم دین بنائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مربی سلسلہ

دیرینہ خادم سلسلہ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مربی سلسلہ مورخہ 4/اگست 2004ء بیت السلام دارالعلوم غربی (ب) ربوہ میں 81 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ 7/اگست کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ آپ کو 59 سال تک اندرون و بیرون ملک خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔ 26 نومبر 1945ء کو آپ کو سیرالیون بھجوایا گیا۔ جنوری 1955ء میں لائبیریا مشن کی بنیاد ڈالی۔ سیرالیون، لائبیریا، یوگنڈا اور کینیا میں خدمات کے علاوہ مرکز میں دفاتر تحریک جدید، استاد جامعہ احمدیہ اور ممبر قضاء بورڈ کے طور پر بھی خدمت کی توفیق ملی۔ چھ سال تک محلّہ دارالعلوم غربی ثناء کے صدر رہے۔ عربی زبان کے ماہر اور علمی شخصیت تھے۔ قومی و جماعتی اخبارات میں مضامین اور خطوط شائع ہوتے رہے۔ قومی انگریزی روزناموں میں باقاعدگی سے لکھا کرتے تھے۔ آپ نے بعض کتب بھی تصنیف کیں۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے
گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

خبریں

کراچی کے علاقہ میں 6منزلہ عمارت ڈھے جانے سے 25/افراد جاں بحق

گزشتہ روز کراچی کے علاقہ میں ڈھے جانے والی 6منزلہ عمارت کے ملبہ سے 25افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ جس کے بعد ریسکیو آپریشن ختم کردیا گیا ہے۔عمارت کی پہلی منزل پر گودام جبکہ باقی منزلوں پر رہائش تھی۔

گوجرہ کا کنٹرول رینجرز کے سپرد

گوجرہ میں جاری ہنگاموں اور فسادات کے دوران 8/افراد کی ہلاکت کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور رینجرز نے شہر کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ایف آئی آر میں ڈی سی او، ڈی پی او ٹوبہ ٹیک سنگھ سمیت 20افراد کو نامزد کیا گیا جبکہ مزید 800نامعلوم افراد کے نام لسٹ میں شامل کرلئے گئے ہیں۔جبکہ 100 سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ہفتے کو گوجرہ میں فسادات کے دوران 4 مسیحی خواتین سمیت 8/افراد جاں بحق جبکہ دوطرفہ فائرنگ سے پولیس اہلکاروں سمیت 32/افراد زخمی ہوگئے۔ ہنگاموں میں 40مکانات کو بھی نذر آتش کردیا گیا۔

صوفی محمد کے خلاف بغاوت اور دہشت گردی کا مقدمہ درج

کالعدم تحریک نفاذ شریعت محمدی کے سربراہ مولانا صوفی محمد و دیگر 9 سرکردہ رہنماؤں کے خلاف بغاوت اور دہشت گردی کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

انڈس ہائی وے پر زائرین کی کوچ کو حادثہ

سیہون شریف سے زائرین کولیکر کراچی جانے والی کوچ اور ٹرک کے درمیان تصادم میں 8/افراد جاں بحق اور 30 سے زائد زخمی ہوگئے۔حادثہ انڈس ہائی وے پر حیدر لنک روڈ کے قریب پیش آیا۔

موٹے بچوں کا دل بیمار ہوتا ہے امریکی

ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ایسے بچے جو بہت موٹے ہوتے ہیں ان کے خون کی شریانوں کی کارکردگی 45برس سے زائد عمر کے افراد کی طرح ماند پڑجاتی ہیں۔ رپورٹ کی رو سے ایسے بچے جو اپنے دیگر ہم عمروں کی نسبت بہت زیادہ موٹاپے کا شکار ہوں ان کی خون کی نالیاں چھوٹی عمر سے ہی بڑی عمر کے افراد کی طرح ہو جاتی ہیں اور ان میں امراض قلب کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔اس سلسلے میں تحقیق کرنے والی ڈاکٹر گیتا اوران کی ٹیم نے 70موٹے بچوں کا ٹیسٹ لیا اوران کو گردن کی ایک شریان میں کولیسٹرول کی سطح پر جانچنے کیلئے ان کا الٹرا ساؤنڈ کیا۔ان تمام بچوں میں کولیسٹرول کی شرح زیادہ تھی۔ایک اور تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہ بچے جو موٹاپے کا شکار ہوتے ہیں ان کے دل کا ایک خانہ (آرٹریم) غیر معمولی طور پر بڑا ہو جاتا ہے۔دل کے کسی حصے کے بڑھ جانے کی وجہ سے دل کے دورے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

ٹائیفائیڈ کیلئے ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 6/اگست 2009ء کو بوقت 10:00 بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کی ویکسین Typhi-Bar کے ٹیکے رعایتی قیمت پر Amson کمپنی کی طرف سے لگائے جائیں گے۔یہ ٹیکے دوسال سے زائد عمر کے بچوں اور بڑوں کو لگائے جاسکتے ہیں اور یہ ٹیکے تین سال تک ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی اہلیت رکھتے ہیں۔دوسال سے کم عمر کے بچوں کو یہ ویکسین نہیں لگائی جاتی۔بازار میں اس ویکسین کی قیمت -/340 روپے ہے جبکہ ہسپتال میں یہ ویکسین -/250روپے میں لگائی جائے گی۔ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ اس ویکسین سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفی صاحب کارکن نظارت مال خرچ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی عنایت اللہ صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ خون کی کمی کے باعث ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 4-اگست

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:05

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی،بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان،شجر کار،بیجی جیبل ڈائز،کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12-ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

اشتہارات شادی کارڈ،وزٹنگ کارڈ،ربڑ و نائیلون کی مہریں
خان پرنٹنگ پریس
مندر روڈ بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ
047-6337152
0333-6711921
طالب دعا: قمر احمد

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی،اٹالین،سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار،عبیر ستار
فون شوروم:052-4292793،فون رہائش:052-4592316
موبائل:0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز:ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510-049-4423173

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ،گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارگو کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ،کینیڈا،آسٹریلیا،UK،سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی،پک اپ،وین،آلٹو،FX،جیپ
کلٹس،خیبر،جاپان،چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد،محمد عباس،محمود احمد،ناصر احمد
فون شوروم:042-7700448-7725205

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر:047-6214414
047-6211707-0301-7972878

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز،سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار اور دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) U.P.S 500W سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر،ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
➔ Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
➔ English medium of instruction.
➔ Very appropriate tuition fee.
➔ Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد،حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون:041-2635374
موبائل:0300-6652912

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000روپے میں لگوائیں
فریج،سپلٹ اے سی،ڈیپ فریزر،واشنگ مشین،مائیکروویو اوون،کوکنگ رینج،ٹیلیویژن،ائیر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورانٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1-لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور